سوال

ت پوچھے66کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درصالح علوی بشرنے اپنے سوال میں یہ پوچھا ہے کہ یمن کے بعض علاقوں میں کچھ لوگ ہیں جوسادات کہلاتے ہیں اوریہ لوگ شعبدہ بازہیں اوردین کے منافی کئی کام بھی کرتے ہیں مثلایہ دعوی کرتے ہیں کہ یہ لوگوں کو پیچیدہ اورنازک بیماریوں سے شفابخشنے کی قدرت رکھتے ہیں اوراس کی دلیل کے طورپروہ اپنے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

مد!

جرلوگ درحقیقت ان صوفیوں میں سے ہیں جن کے اعمال منکراورتصرفات باطل ہیں۔ ان کا شماران نجومیوں میں بھی ہے جن کے بارے میں نبی کریمﷺنے فرمایا ہے کہ ’’جوشخص کسی نجومی کے پاس جاکرکچھ پوچھے توچالیس دن تک اس کی نمازقبول نہیں ہوتی۔‘‘کیونکہ یہ لوگ علم غیب کا دعوی کرتے اورجنا

ن کا غیراللہ کوپکارنااوراس سے استغاثہ کرنایایہ گمان کرناکہ ان کے اسلاف اورآباواجداداس کائنات میں تصرف کرتے یامریضوں کوشفادیتے ہیں اورفوت یاغائب ہونے کے باوجودان کی دعاکوسنتے ہیں تویہ سب اللہ تعالی کی ذات گرامی کے ساتھ کفرہے اوریہ سب مشرکین کے اعمال ہیں لہذاواجب ہے کہ ا

یہ من سحرِہِم أَنَّہا تَسعىٰ(طہ ٢٠/٦٦)

ہ ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں ادھرادھر) دوڑرہی ہیں۔‘‘

وگ جن کا سوال میں ذکرکیاگیاہ انہوں نے جادو، شعبدہ بازی اورکہانت کویکجاکرلیاہے۔ نجوم، شرک اکبر، غیراللہ سے استعانت واستغاثہ اوردعوی علم غیب اورکائنات میں تصرف کے دعوی کوبھی یکجاکرلیاہے۔ یہ سب شرک اکبر، کھلم کھلاکفراورشعبدہ بازی کے وہ اعمال ہیں جنہیں اللہ تعالی نے حرام قراردی

لَّا يَعلَمُ مَن فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ (النمل ٢٧/٦٥)

جولوگ آسمانوں اورزمین میں ہیں اللہ کے سواغیب نہیں جانتے۔‘‘

کے حالات سے آگاہ ہیں، یہ واجب ہے کہ وہ ان کی تردید کریں، ان کے سوء تصرف کوواضح کریں اوربتائیں کہ یہ ایک منکرامرہے۔ ان کے یہ اعمال شرک اورکفرہیں کہ ان میں شعبدہ بازی، کہانت اورنجومیت ہے، نیزدعوی علم غیب بھی ہے اوریہ سب ضلالت، کفراورباطل کی قسمیں ہیں۔ ان سے اوران کا

ٰکُم مِن ذَكَرٍ وَأُنثىٰ وَجَعَلنـٰكُم شُعوبًا وَقَبائِلَ لِتَعارَفوا ۚ إِنَّ أَكرَمَكُم عِندَ اللَّهِ أَتقىٰكُم ۚ إِنَّ اللَّهَ عَليمٌ (الحجرات ٤٩/١٣)

ایک مرداورایک عورت سے پیداکیااورتمہاری قومیں اورقبیلے بنائے تاکہ تم کوایک دوسرے کوشناخت کرو(اور) اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والاوہ ہے جوزیادہ پرہیزگارہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا(اور) سب سے خبردارہے۔‘‘

اگران کا تعلق سادات یابنی ہاشم سے ہوتوپھربھی ان کے لئے یہ جائزنہیں کہ اپنی بیٹیوں کے رشتے دوسرے خاندانوں کے لئے حرام قراردیں، یہ بھی ایک منکرامراوررسول اللہﷺکے اس عمل کے مخالف ہے کہ آپﷺنے اپنی پھوپھی زادحضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

ے!

فتاویٰ ابن باز